سوال

(150) وتر میں دعا قنوت پڑھنا نبی ﷺ سے ثابت ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وتر میں دعا قنوت پڑھنا نبی ﷺ سے ثابت ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دعاء قنوت جو وتر میں اللھم اھدنی الخ یہ امام حسن رضی اللہ عنہ سے سنن وغیرہ میں اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اور محمد بن حنفیہ سے بیہقی میں اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے حاکم میں رسول اللہ ﷺ کا عمل مروی ہے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اللھم انی اعوذ برضاک من سخطک الخ اس طور سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ پچھلے وتر میں اس کو پڑھا کرتے تھے اور بیہقی اور حاکم نے اپنی اس حدیث میں اس دُعا کے خاص قنوت میں پڑھنا بیان کیا ہے۔ اور حاکم نے اس کو صحیح کہا ہے اور اس باب میں ایک اور حدیث بھی ہے جو دار قطنی میں حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے اور نسائی اور ابن ماجہ میں ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے اور دار قطنی اور ابن ابی شیبہ اور دار قطنی اور بیہقی میں ام عبد سے مروی ہے ان سب روایتوں میں اگرچہ علماء گفتگو کرتے ہیں مگر مجموعہ ان سب کا لائق حجت اور قابل اعتماد ہے۔ یہ سب (۱) روایتیں نیل الاوطار میں تفصیل دار مذکور ہیں۔ وہاں دیکھو۔

حررہ عبدالجبار بن الشیخ العارف باللہ عبداللہ الغزنوی عفی اللہ عنہما

(فتاویٰ غزنویہ ص ۵۰، ۵۱)

۱: ص ۲۸۸

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 04 ص 239